رثاء الشیخ محمد یوسف البنوریؒ

بقلم الحق مروانی

الی کم ذا التغافل والتکاسل ... یسرّبک الدهور وانت غافل

هی الدنیا کقنطرة فمنها ... الی الاجداث یرحل کل راحل

فوا اسفا علی نعماء دنیا ... فکل نعیمها کالظل زائل

نعی الناعی بنا فی وقت ضحو ... فقید المثل لیس له مماثل

بموت الشیخ یوسف رکن شرع ... تخربت المجالس والمحافل

ترحل زاهد ورع جواد ... بصیر فی العواقب ثم باسل

تلقی فی پشاور من شیوخ ... وحظا وافرا فی ملک کابل

بدیوبند اقام لاخذ علم ... فصار محدّثا فی مصر واهل

فتدریس وتحلیل وذکر ... وتصنیف الکتاب له مشاغل

باکناف لسنل القادیانی ... حسام صارم کالسم قاتل

وقام بحوله مع سقم جسم ... وبلغ فی البلاد وفی القبائل

وصرح کیدهم وقضی علیهم ... بحفلات تعمّ فلا تحاول

واسس کلیة للدین فیها ... تری من کل ناحیة قنابل

وغاص بحور علم للآلی ... وحاز جمان فضل والشمائل

ترعرع کاملا فی کل فن ... سقی خلق الاله من المناهل

وخاف الله فی سرّ وجهر ... وکافح طول عمر کل باطل

تروّی من حسین احمد بهند ... وبایع منه فی کل السلاسل

خلیفة اشرف وسماء علم ... تغلغل کالبحور بلا سواحل

تعطف النور العلمیّ علیه ... تفرس فیه اصناف الفضائل

تلالا فی جبینک شمس فضل وآیۃ النجابۃ والمخائل
جلال فی جمال فی کمال کبدر فی السماک من المنازل
وقام بخدمۃ الدین المتین الی العلماء والطلباء مسائل
وامضی عمرہ سبعین عاماً لیحمل ماعراہ من المعاضل
ودرس مخلصا من جذ قلب وشمّر قالعا لشکوک جاھل
وطار الصیت فی عرب وعجم کصیت السحر فی احیاء بابل
ادیب الدھر کنت لبید عصر ملاذ الناس فی کشف النوازل
بنمط بارع شرح الحدیث یشیر الیہ کل بالانامل
فجلانا معارف ترمذی بجید الترمذی ناط الحمائل
فھذا الشرح لیس لہ نظیر لانواع المعارف ذاک حافل
فاحفظ منک لم اسمح بارض والقن منک فی ضبط المسائل
واحوط منک فی الغبراء قط واسبق منک فی حل المشاکل
فرحمۃ ربنا مادام دنّت وغنّت فی البساتین العنادل
علی طود العلوم وبحر فضل وحجۃ ربنا فی الورع کامل
ونور قبرہٗ واجعل ثراہ حدیقۃ جنۃ والعفو وابل
واخلص یارضا الرضاء حق وجانب کل حین عن رذائل
واعد دقبل موتک صالحات لنفسک لاتوان ولاتساھل

سائنس اور مذہب

چھلانگ لگاتے ہوئے عبور کیا۔ وہ FORWARD (یعنی قدم بڑھاؤ) کا نعرہ لگا رہی تھی۔ نپولین کے سپاہیوں نے اسے گولی ماردی اور لڑکی مردہ ہوکر گر پڑی۔ بارتھولڈی کو سکتہ ہوگیا۔ اس دن سے بارتھولڈی کے لئے وہ مشعل بردار نامعلوم لڑکی آزادی کا نشان قرار پائی۔ (ریڈرز ڈائجسٹ بابت ماہ جولائی ۱۹۷۷ء صـ۶) ——— اسی کی یاد میں اس نے آزادی کا مجسمہ بنایا جو اس لڑکی کا ہمشکل ہے، اور اس مجسمہ کو فرانس سے بحری جہاز پر امریکہ لے جایا گیا۔ غرضیکہ نپولین پر آزادی کا دشمن ہونے کی مہر فرانس اور امریکہ کے عوام نے ثبت کردی اور وہ مظلوم لڑکی آزادی کا مجسمہ قرار پاگئی۔ (باقی آئندہ)